درود شریف پڑھنے والے اولیاء اللہ کے احوال واقوال



















ولایتِ درود شریف

حافظ محسن خان

درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان

0333-2126090

بسم الله الرحمن الرحيم

درود شریف پڑھنے والے اولیاء اللہ کے احوال واقوال

ولایتِ درود شریف

حافظ محسن خان

درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333 2126090

نام کتاب	ولایتِ درود شریف
مؤلف	حافظ محسن خان
کمپوزنگ	طلحہ وہاب
ناشر	درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
قسط نمبر	02

درود ابراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ضروری نوٹ

قارئین سے التماس ہے کہ دوران مطالعہ اگر کہیں پر کوئی لفظی غلطی نظر آئے تو فوری آگاہ کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں بھرپور اصلاح کی جاسکے۔

انتساب

محمد خان اور حسن خان

کے نام

زندگی آپ ﷺ کی عنایت ہے!
ورنہ ہم لوگ مر گئے ہوتے

حالِ دل

بسم اللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ

آپ نے درود شریف کے سفر میں اکثر اولیاء اللہ کے اقوال سنے ہوں گے جن میں درود شریف کی فضیلت بیان ہوتی ہے۔اس کتابچے میں آپ اُن تمام اولیاء اللہ کے احوال واقوال تفصیل کے ساتھ پڑھیں گے جن کو درود شریف کی وجہ سے ولایت نصیب ہوئی اور جنہوں نے اپنی تمام زندگی درود شریف پڑھنے پڑھوانے میں گزار دی۔

میں امید کرتا ہوں کہ میری یہ چھوٹی سی کاوش آپ کے اور میرے لیے دنیا وآخرت میں ذریعہ نجات بنے گی۔

حافظ محسن خان

بانی: درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان

0333-2126090

سلسلہ نمبر 02

حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ



فرمان حضرت فقیر باغ حسین کمال

ہر روز رات دس بجے سے لے کر دس بج کر 20 منٹ کے لمحات ایسے ہیں کہ ان میں درود شریف پڑھنے کی بے حد فضیلت ہے۔

(اضافی) یہ بیس منٹ درود شریف کے انوارات کے نزول کا خاص وقت ہے۔

حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمتہ اللہ علیہ

سلسلہ اویسیہ کمالیہ کے بانی حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین کمالؔ المعروف حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ ضلع چکوال کے ایک معروف موضع پنوال میں پیدا ہوئے آپؒ کی تاریخ ولادت 22 مارچ 1937ء ہے۔ آپ کا اصل نام باغ حسین تھا۔ ادبی سفر کے آغاز پر آپ نے کمالؔ کا تخلص استعمال کیا جو آپ جیسی باکمال صوفی کے نام کے ساتھ جڑ کر اور بھی بامعنی اور خوش آہنگ لگتا ہے۔

یوں تو حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمتہ اللہ علیہ کی بہت سی جہات ہیں لیکن آپ کا خمیر دراصل تصوف کی مطہر مٹی سے اٹھا تھا لہٰذا عبادت و ریاضت اور زہد و تقویٰ آپ کے خون میں تھا سو یہی وہ حقیقی جادہ تھا جس پر آپ تاحیات گامزن رہے۔ آپ نے 29 جولائی 1975ء کو حضرت مولانا اللہ یار خانؒ کے حلقۂ ذکر میں شمولیت اختیار کی اور معرفت الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بدولت تیزی سے روحانی درجات طے کرنے لگے اور ایک سال سے بھی کم عرصہ میں آپ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک پر روحانی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ 1984ء میں حضرت اللہ یار خان رحمتہ اللہ علیہ کے وصال کے بعد اویسی طریق پر آپ کی روحانی تربیت کا آغاز ہوا اور 8 اپریل 1984ء کو آپ منصبِ قطبِ وحدت پر فائز ہوئے، یہی دن سلسلہ اویسیہ کمالیہ کی ابتداء کا دن ہے۔ 8 فروری 1985ء کو اعلان خلافت کے حکم کے ساتھ ہی آپ کو عبدیت کے عظیم منصب پر فائز کیا گیا۔

یہ عطا صرف عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کا کرشمہ ہے جو کثرتِ درود شریف کی

صورت میں ظہور پذیر ہوا۔ دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد کی گئی بشارت پوری ہوئی۔ وظیفہ درود لحظہ بہ لحظہ طلوع ہو کر نصف النہار تک پہنچ گیا۔ سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر پاک اس قدر بلند ہوا کہ قدسیوں نے حضرت جی اور ان کے متوسلین کی پاک زبانوں سے نکلے ہوئے درود شریف پر ابدی رشک کا اظہار کیا۔

آپ رحمتہ اللہ علیہ آغاز سفر سے رحلت تک ہر لحظہ عرقِ درود شریف سے اپنے لبوں کو مشک بار کیے رہتے اور اپنے مریدین (جنہیں آپ ساتھی کہتے تھے) کو خصوصیت کے ساتھ وہی درود پاک پڑھنے کی تلقین فرماتے جو بارگاہ رِسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سب سے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے روحانی سفر کی روداد ''حال سفر'' کتاب میں قلم بند فرمائی یہ کتاب آپ رحمتہ اللہ علیہ کے اس باسعادت سفر کی داستان ہے جو عاشقانِ الٰہی اور خادمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلوں کو مہمیز کرتی ہے۔

آپ رحمتہ اللہ علیہ نے ولایت درود شریف میں وہ کمال حاصل کیا جو آج تک کسی کو حاصل نہ ہو سکا اور شاید آئندہ بھی کسی کو حاصل نہ ہو کیونکہ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تھی کہ مجھے دنیا میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا بنا دیا جائے پس آپ رحمتہ اللہ علیہ کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازا گیا اور روئے زمین پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا بنا دیا گیا۔ فرمایا کہ روزانہ سوا دو لاکھ درود شریف ورد کرنے کا معمول ہے اور اس سے زیادہ کی تعداد ایک راز ہے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ کو درود شریف سے خاص نسبت و انس تھا۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ کے سلسلہ اویسیہ کمالیہ کا امتیازی نشان درود اویسیہ کمالیہ ہے حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے جو کچھ بھی ملا ہے درود شریف کی برکت سے ہی ملا ہے۔ درود اویسیہ کمالیہ درج ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اس درود شریف کو بارگاہ نبوی ﷺ میں خاصی مقبولیت حاصل ہے اور یہ نبی کریم ﷺ کا پسندیدہ درود شریف ہے۔

درود اویسیہ کمالیہ واحد وہ درود شریف ہے کہ جس میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی کریم ﷺ تک تمام انبیاء کرام علیھم السلام کے تمام اوراد کی برکات اس درود شریف میں ضم کر دی گئی ہے نیز اس درود شریف کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھا جاتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ ذاکر میں درود شریف پڑھنے کا ذوق شوق بڑھتا چلا جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے اس درود شریف کی نسبت حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ سے ارشاد فرمایا تھا کہ

''اے بیٹے! تمہیں اس درود شریف کی نہایت عظیم الشان نسبت عطا کی گئی ہے جو پہلے کسی کو بھی نصیب نہیں ہوئی اسی نسبت کی تاثیر و فیض کے تحت ہی تمہارے لیے روزانہ اتنی کثیر تعداد میں درود پڑھنا ممکن ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا کہ تمہارا درود بارگاہ الٰہی میں اتنا مقبول و معروف ہے کہ تمہاری نسبت اور اجازت والے کو ایک بار پڑھنے پر بے حساب اجر سے نوازا جائے گا۔''

حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کے پڑھنے کی اجازت سب (قیامت آنے والے محبان درود شریف) کو دے دی ہے۔ اس درود شریف میں وہ حلاوت و لذت اور کیف و سرور پائیں گے جو کہ کسی اور درود شریف میں آپ کو نہ ملے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو اس درود شریف کو تائید نبوی ﷺ حاصل ہے اور دوسری

یہ کہ حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ کی خاص اجازت وروحانی توجہ شامل ذکر ہے۔ پس اس درود کو پڑھنے والا ہی اس کے اسرار و رموز کو جان سکے گا۔

یہاں ایک اور بات جو کہ قابل ذکر اور نمایاں خصوصیت کی حامل ہے وہ یہ کہ حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ نے صرف درود شریف پڑھنے پر محنت نہیں کی بلکہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کی دعوت و تبلیغ میں بھی اپنی ساری زندگی خرچ کر دی۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ واحد وہ عظیم بزرگ ہستی ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ درود شریف کی فضیلت و عظمت پر اقوال ارشاد فرمائے اور اقوال بھی ایسے کہ جو بھی پڑھے یا سنے اس کے دل میں درود شریف کی محبت جاگ جائے یہی وجہ ہے کہ آپ کی تاریخ و آپ بیتی میں درود شریف کی کرامات و برکات سے زیادہ اقوال ملتے ہیں۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے اقوال سے محبان درود شریف کو ایک ایسا راستہ دکھایا کہ جس کی منزل بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے ہمیشہ ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبتیں بانٹیں، فرمایا!

''میرے سلسلے میں محبت ہے، محبت سے جب درود شریف پڑھو گے تو اس کا اور ہی لطف اور اجر ہوگا۔ میں کسی پر مسلط نہیں کرتا کہ ضرور اتنا پڑھو۔ اپنی اپنی لگن کی بات ہے۔ ابتداء میں تھوڑا پڑھو اور آہستہ آہستہ درود شریف کی تعداد اپنی ہمت کے مطابق بڑھائے جاؤ''۔

حضرت جی رحمتہ اللہ کی پوری زندگی پر اگر نظر ڈالیں تو ایک خاص چیز دیکھنے کو ملتی ہے وہ یہ کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے کبھی کسی کو درود شریف کے بارے مایوس نہیں کیا یا منع نہیں کیا۔ مثلاً آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ درود کی دعوت دینے والے طرح طرح کی پابندیاں لگاتے ہیں اور پابندیاں بھی وہ جن کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یعنی خود ساختہ اور من گھڑت پابندیاں۔

حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ کے ہاں ایسا بالکل بھی نہیں تھا۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ انتہائی سادہ سے الفاظ میں محبانِ درود شریف کی راہنمائی کرتے نظر آئیں گے جس کا اندازہ حضرت جی رحمتہ اللہ علیہ کی اس تحریر سے لگا سکتے ہیں فرمایا!

''اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق کا دعویٰ ہے تو پھر ہر دم درود شریف پڑھتے رہیں۔ خواتین گھروں میں بیٹھی ہیں اور ارد گرد لوگ باتیں کر رہے ہیں تب بھی پڑھ سکتی ہیں۔ کچن میں کھانا بنا رہی ہیں یا دیگر کام کاج میں مصروف ہیں اور تسبیح پڑھنا مشکل ہے تو تسبیح کے بغیر کھلا بھی پڑھ سکتی ہیں۔ دوسرا کوئی بات کر رہا ہے تو کان سے سنیں اور زبان سے درود شریف پڑھیں لوگوں کی پرواہ نہ کریں اس معاملے میں آدمی کو بولڈ ہونا چاہیے۔ دنیا کے کاموں میں دوسروں کی ریس کرتے ہیں تو درود شریف پڑھنے کی ریس کیوں نہ کریں؟''

اللہ اکبر! کتنا سادہ، میٹھا اور محبت بھرا انداز ہے کہیں بھی ڈرایا دھمکایا نہیں گیا کہ چلتے پھرتے کام کاج کرتے وضو بغیر وضو درود شریف پڑھو گے تو گناہ ملے گا۔

نہیں ایسا کچھ نہیں کہا گیا بلکہ محبت بھرے انداز سے شریعت کے عین مطابق سمجھایا گیا ہے کہ ہر لمحہ ہر آن محبت سے درود شریف پڑھتے چلے جاؤ

آپ (حضرت جی) رحمتہ اللہ علیہ ہر لمحہ ہر آن نہ صرف خود بھی درود شریف پڑھتے تھے بلکہ اپنی مریدین و متوسلین کو بھی کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تلقین کرتے تھے۔ فرمایا! درود شریف کے سلسلہ میں یہ گزارش بے جا نہ ہوگی کہ اگرچہ درود شریف پہلے بھی میرا معمول تھا مگر 29 جولائی 1975ء کو میں نے روزانہ بلاناغہ دس ہزار درود شریف اور دس ہزار کلمہ طیبہ کے ورد کا معمول بنالیا۔ تا آنکہ رمضان شریف 1978ء کے اعتکاف کے دوران دل میں خیال پیدا ہوا کہ ان میں سے ایک کو اختیار

کر کے درجہ کمال تک پہنچنا چاہیئے ۔سو درود شریف سے طبعی لگاؤ کے باعث اسے اختیار کیا گیا اور پھر ایک عجیب سی آرزو نے دل میں پیدا ہو کر بے قرار کر دیا۔ بے چینی بڑھی تو نصف رات کے وقت دعا کی صورت میں لبوں پر آ گئی ۔ بارگاہ الٰہی میں دست دعا بلند ہوا۔

''الٰہی مجھے تا حیات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کم از کم ایک کروڑ سالانہ درود شریف کے ایصال کی سعادت نصیب فرما۔

یا اللہ میں درود شریف کا ریکارڈ قائم کروں، پھر توڑوں، پھر قائم کروں، پھر توڑوں، پھر قائم کروں ۔ رب العالمین میرے مالک! مجھے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پہلے سو خوش نصیبوں میں شامل فرما جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجا ہے''

بے حد و بے حساب تعریفیں میرے اللہ میرے مالک کے حضور جس نے مجھ ناچیز و عاجز کو یہ دعا مانگنے کا لازوال شرف بخشا اور بے مثال سعادت سے بہرہ ور فرمایا، جس نے مجھے اپنے ذاتی وظیفے سے سرفراز فرمایا۔ میں تو یہ کہوں گا کہ نہ کسی نے ایسے دعا مانگی نہ کسی کی ایسی دعا قبول ہوئی بلکہ میں یہ کیوں نہ کہوں کہ چودہ سو سال سے رحمتِ حق منتظر تھی کہ کوئی دعا مانگے تو سہی، وہ ذات اقدس طالب تھی کہ کوئی طلب کرے یہی طلب اس کا مطلوب تھی اور طلب کے لیے دل چنا تو کس کا چُنا؟

ہاں! کمال کا چُنا، بے شک کمال کا چنا، کیونکہ میں یہ درود شریف پڑھتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

دربار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ درود شریف بہت پسند کیا جاتا ہے۔اس سلسلہ

میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم کا خواب بیان فرماتے ہیں کہ

''ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا گویا حاضرین میں سے ہر شخص اپنی فہم اور معرفت کے مطابق درود پیش کرتا ہے مجھ سے یہ درود جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر انتہائی خوشی و مسرت کے آثار ظاہر ہوئے''۔

جب میں نے یہ واقعہ پڑھا تو مراقبہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں خوشی سے عرض کیا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے یہ واقعہ پڑھا ہے۔ میری انتہائی خوش نصیبی ہے کہ حسن اتفاق سے آپ کا پسندیدہ درود ہی میرا مشغلہ ہے''۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شگفتگی کے عالم میں فرمایا۔ **بیٹے!** تمہیں اس درود شریف کی نہایت عظیم الشان نسبت عطا کی گئی ہے جو پہلے کسی کو بھی نصیب نہیں ہوئی۔ اسی نسبت کی تاثیر وفیض کے تحت ہی تمہارے لیے روزانہ اتنی زیادہ تعداد میں درود پڑھنا ممکن ہوا ہے۔ ناچیز نے یہ نسبت دوسروں کو منتقل کرنے کی اجازت کی درخواست پیش کی جو کہ بخوشی قبول فرمائی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا تمہارا یہ درود بارگاہ الٰہی میں اتنا مقبول ہے کہ تمہاری نسبت اور اجازت والے کو ایک بار یہ پڑھنے پر بے حساب اجر سے نوازا جائے گا۔

اس وقت میرا ایک صاحبِ کشف شاگرد میرے پاس موجود تھا۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اسے مشاہدہ کراؤ'' پس میں نے اسے مراقبے کے لیے کہا اور خود ایک مرتبہ درود شریف پڑھا تو اس نے بتایا کہ آپ کے درود شریف شروع

کرتے ہی انوارات کی بارش شروع ہوگئی اور مجھے ایک لمحہ میں پوری دنیا و آسمان پر یہ بارش برستی دکھائی دی گئی۔

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ

''اے اللہ تو ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ جزا عطا فرما جس کے وہ اہل ہیں''۔

لہٰذا اس فقیر کی طرف سے ہر کسی کو اس درود شریف کی اجازت دی جاتی ہے اپنی ہمت کے مطابق اور روزانہ معمول اختیار کرلیا جائے۔

اور جو دعا رمضان 1978 میں دوران اعتکاف مانگی تھی وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اگلے سال یکم رمضان تک مکمل ہوگئی یعنی میرا ایک کروڑ درود شریف پورا ہو چکا تھا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ 19 فروری 1987ء کو 37 کروڑ تمام ہوا۔ اب کم از کم سوا دو لاکھ درود پڑھنا روزانہ کا معمول ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک راز ہے اسے راز ہی رہنے دیجئے۔

آپ (حضرت جی) رحمتہ اللہ علیہ ایک ایک لمحے کو قیمتی جانتے تھے اور اس کی قدر کرنے کی بھی تلقین فرمایا کرتے تھے خاص کر ایسے اوقات میں جو سال میں ایک بار آتے ہیں اور اپنے ساتھ انوارات کا سمندر لے کر آتے ہیں چنانچہ ایک مقام پر فرمایا میلاد شریف کی آمد آمد ہے۔ Show کرنے کے بجائے ساری رات اعتکاف کی صورت میں بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔ سارا سال سوتے رہتے ہیں، چند راتیں مجاہدہ کرلیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود شریف سب سے زیادہ پسند ہے تنہائی و یکسوئی سے آپ درود شریف پڑھیں گے تو اس کی کیفیت ہی کچھ اور ہوگی۔ محفلوں میں جا کر وقت ضائع کرنے کے بجائے تنہائی میں بیٹھ کر کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

(یاد رکھیے! وہ اہل اللہ جن کو درود شریف سے انیست ومحبت اور لگاؤ ہے اور جو اپنے ہر سانس کے ساتھ درود شریف ورد کرتے ہیں۔ وہ تمام فرماتے ہیں کہ ایسے مقدس ومحترم اوقات میں گلی محلے میں گھومنے کے بجائے اور بدعات وخرافات کا حصہ بننے کے بجائے گھروں اور مساجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔ اب وہ زمانہ چل رہا ہے کہ گلی محلوں میں درود شریف کی آواز کے بجائے ڈانس گانے اور فحاشی وعریانی کا نظارہ ملتا ہے۔ یہ رسول کریم ﷺ سے محبت کا اظہار نہیں ہے بلکہ کبیرہ گناہ ہے لہٰذا مقدس اوقات میں عوام الناس کو گلی محلوں اور سڑکوں پر گھومنے پھرنے کے بجائے مسجد میں جمع کر کے درود شریف پڑھنے پر لگایا جائے۔ کیونکہ حیثیت ومقام تو اس کا ہے جو روزانہ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں درود شریف پڑھ رہا ہے اور یہ سعادت صرف پاک روحوں کو ہی ملتی ہے۔ حضور ﷺ کے دیوانے ایسی خرافات و بدعات سے کوسوں دور ہوتے ہیں ان کے دل ودماغ میں تو بس وردِ درود شریف ہوتا ہے)۔

آپ (حضرت جی) رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اب وہ وقت نہیں ہے کہ آپ ایک جگہ بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔ جب جب جہاں جہاں موقع ملے درود شریف پڑھا کریں۔ گھر میں ہوں، دفتر میں ہوں، مکان پر ہوں، کھیت میں ہوں، الغرض کہیں بھی ہوں۔ بس درود شریف پڑھیں۔ آپ کے ذہن میں بس درود شریف کے ورد کی فکر ہونی چاہیئے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جتنا درود شریف پڑھا اور جتنی درود شریف پڑھنے کی دعوت دی اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آپ سرتاپا درود شریف کے رازوں میں ڈوبے ہوئے اللہ اور اس کے حضور ﷺ کے کتنے خاص بندے تھے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ 31 دسمبر 2000ء کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر

خالق حقیقی سے جا ملے۔آپ کا روحانی فیض آج بھی جاری وساری ہے۔آپ کا مزار پرانواردارالفیضان کے نام سے چکوال کے نواحی گاؤں پنوال میں واقع ہے۔

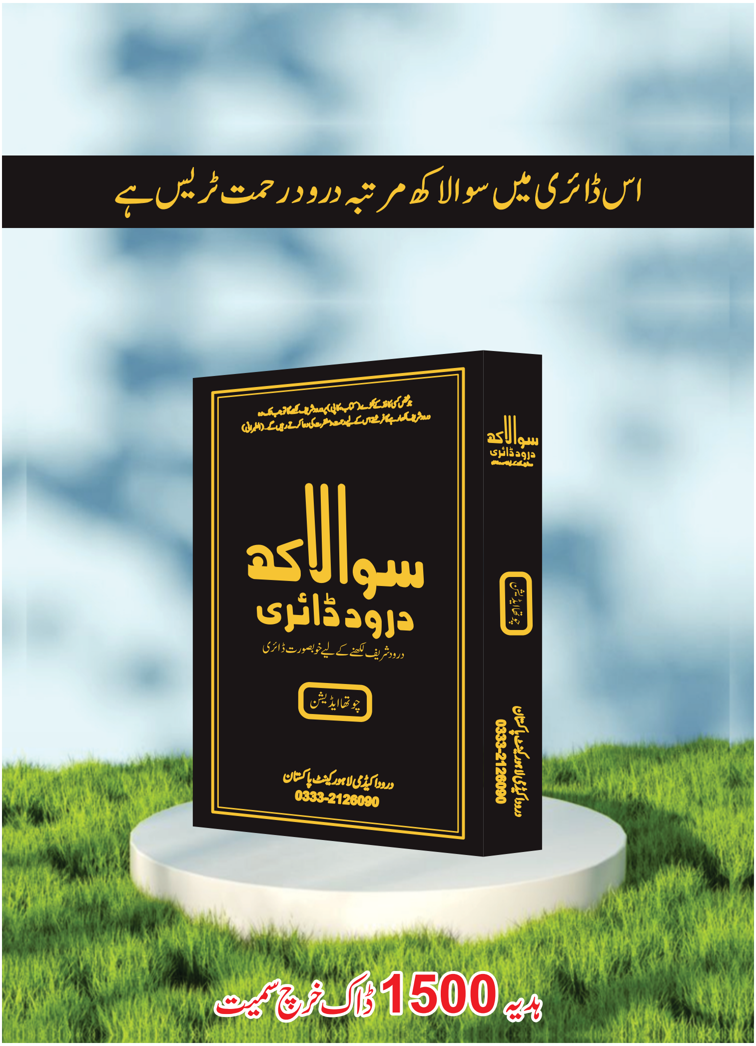
☆☆☆☆☆

تصانیف

محبان درود شریف کے لیے آپ رحمتہ اللہ علیہ کی دو تصانیف با کمال ہیں

1. حال سفر
2. خطبات کمال


درود رحمت اور استغفار کی ٹریسنگ ڈائری
جو شخص کسی کاغذ کے ٹکڑے (کتاب، کاپی) پر درود شریف لکھے گا تو جب تک وہ درود شریف لکھا رہے گا فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)
خزینہ رحمت
درود شریف لکھنے کے لیے خوبصورت ڈائری
تیسرا ایڈیشن
درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333-2126090
ہدیہ 210 ڈاک خرچ کے علاوہ
آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں 0333-2126090



آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں **0333-2126090**

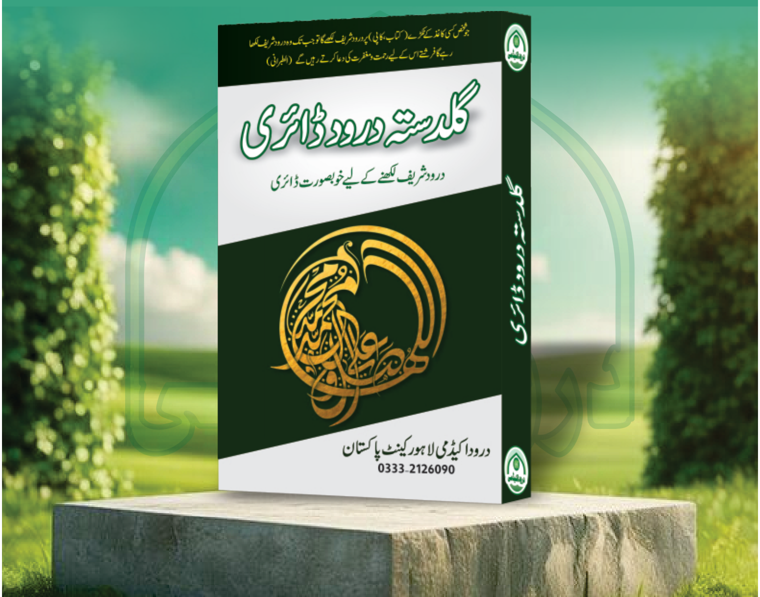
کیا آپ بھی درود شریف لکھتے ہیں؟

گلدستہ درود ڈائری کے ساتھ درج ذیل چیزیں فی سبیل اللہ حاصل کریں

وسیلہ فاطمہ کتابچہ

درود شریف اسٹیکرز

قفل مدینہ



هدیہ: 210 ڈاک خرچ کے علاوہ

آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر واٹس ایپ میسج کریں 0333-2126090

درود اکیڈمی

Rs 1600/-

CAMEL BONE TASBEE

Size: 08mm



Rs 1600/-

DIGITAL TASBEE LED



آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر بذریعہ واٹس ایپ پر رابطہ کریں

0333-2126090

درود اکیڈمی

صلی اللہ علیہ وسلم

0333-2126090 www.daroodacademy.com Darood Academy

Darood Academy Darood Academy